سلسلہ اشاعت نمبر ۔۔ (۱)
رئیس التحریر علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ
کی کتاب زلزلہ کے بعد ایک اور تاریخی دستاویز
جلد اول
یہ آئینہ
انہی کے لیے ہے
مؤلف
مجاہد اہل سنت حضرت علامہ ابو حامد رضوی
حضرت مولانا علی معاویہ رضوی
ناشر
انجمن تحفظ عقائد اہلسنت الہند

رئیس التحریر **علامہ ارشد القادری** علیہ الرحمہ

کی

کتاب ''زلزلہ'' کے بعد ایک اور **تاریخی دستاویز**

یہ آئینہ اُنہی کے لیے ہے

مؤلف

مجاہد اہلِ سُنّت حضرت علامہ مولانا ابو حامد رضوی

نظر ثانی

حضرت مولانا علی معاویہ رضوی

ناشر

انجمن تحفظ عقائد اہلسنت، الھند

کتاب کا نام .... ﴿یہ آئینہ اُنہی کے لیے ہے﴾

مؤلف .... مجاہد اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو حامد رضوی

نظر ثانی .... حضرت مولانا علی معاویہ رضوی مدظلہ العالی

کمپوزنگ .... عبید رضا قادری

اشاعت اوّل .... ۲۵ رصفر المظفر ۱۴۴۰ھ/ ۵، نومبر ۲۰۱۸ء

بموقع عرسِ صد سالہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا

ناشر! انجمن تحفظ عقائد اہلسنت، الہند

☆☆...... ملنے کے پتے ......☆☆

- ...... ادارہ حجت اسلام، مالیگاؤں 8149601953
- ...... مدینہ کتاب گھر، مالیگاؤں 9325028586
- ...... تاج الشریعہ کتاب گھر، چمپا چوک، اورنگ آباد 9696786925
- ...... فیضی کتاب گھر، مہسول چوک، سیتامڑھی، بہار 9199704786
- ...... قاصد کتاب گھر، بیجاپور 8331586707
- ...... قادری مشن، بہرائچ شریف، یوپی 9170813892

اور دیگر مکاتیب اہلسنّت

نوٹ! ہم نے حتی الامکان تصحیح کی کوشش کی ہے، تاہم کمپوزر یا کمپوزنگ کی غلطی کا مؤلف یا ادارہ ذمہ دار نہیں۔

قاری حنیف جالندھری جیسے اکابر کو موردالزام ٹھرایا گیا ہے میں یہ سمجھتا ہوں کہ دراصل گھمن صاحب پر اس قسم کے الزامات اسی حقانیت کی دلیل ہے جو چودہ سو سال سے چلی آرہی ہے دیکھئے موسی علیہ السلام پر ایک عورت نے زنا کی تہمت لگائی تھی ہوسکتا ہے آپ یہ کہیں وہ کافرہ تھی تو آپ اماں عائشہ طاہرہ مطہرہ صدیقہ عفیفہ کی سیرت اٹھایئے جب ان پر تہمت کا الزام لگا تو الزام لگانے والوں میں حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ جیسے صحابی رسول بھی تھے آج جو لوگ ہمیں کہتے ہیں کہ جی دیکھئے جو عورت یہ الزام لگا رہی ہے وہ نیک خاتون ہے اس کی بات مان لیں تو حسان بن ثابت صحابی رسول ہیں وہ الزام لگا رہے ہیں۔۔۔بہر حال یہ میں نے چند مختصر باتیں کہنیں تھی اس حوالے سے۔۔۔۔۔۔رہ گئی یہ بات بعض احباب کچھ دنوں سے وفاق المدارس کا ایک رسالہ پیش کرتے ہیں یا ابوبکر غازی پوری کے کچھ حوالے پیش کرتے ہیں یا احمد لدھیانوی صاحب کا حوالہ پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے گھمن صاحب سے اعلان برأت کیا ہے اس سلسلہ میں ایک وضاحت کردوں۔ دیکھئے یہ تمام علماء گھمن صاحب کے ہم عصر ہیں اور علماء نے یہ اصول لکھا ہے کہ ہم عصر علماء اپنے ہم عصر علماء کے بارے میں کوئی رائے دیں کوئی جرح کریں تو وہ جرح قابل قبول نہیں بعض اوقات معاصرانہ چپقلش ،بعض اوقات غلط فہمی کی بنیاد پر بھی جرح نقل کردی جاتی ہے چنانچہ علامہ ذہبی نے اس اصول کو لکھا ہے کہ جو ہم عصر علماء کی جرح ہوتی ہے ہم عصر علماء نے جو اعتراضات کئے ہوتے ہیں وہ قابل قبول نہیں۔

علامہ ذہبی نے لکھا ہے کہ دنیا میں کوئی بھی نبی اکرم ﷺ کے سوا ایسا شخص نہیں کہ جس پر اس کے ہم عصر علماء نے تنقید نہ کی ہو اور آگے فرماتے ہیں اگر میں ان چیزوں کو جمع کروں تو کئی کاپیاں کئی جلدیں کئی صفحات اس پر لکھ سکتا ہوں ،میں اسی کے ذیل میں چند واقعات آپ کے سامنے رکھ دیتا ہوں جو ہمارے سامنے مختلف علماء کے حوالاجات پیش کرتے ہیں کہ مولانا گھمن صاحب کے بارے میں ایسا کہہ دیا وہ اس بارے میں کیا کہیں گے۔

(ا)محمد بن اسحاق مغازی کے بہت بڑے امام گزرے ہیں ان کے بارے میں امام مالک علیہ

الرحمہ فرماتے ہیں ''دجال من الدجاجلۃ'' کذاب تھا دجال تھا دجالوں میں سے دجال تھا۔۔۔ میں عرض کر دوں کہ ہم عصر علماء کی جرح اپنے ہم عصرِ علماء کے بارے میں قابل قبول نہیں ہوتی اس بارے میں الرفع و التکمیل کے اندر علامہ عبدالحی پورا باب قائم کر چکے ہیں مزید دلائل کے لئے اس کی طرف رجوع کر سکتے ہیں محمد بن اسحاق کو دجال اور کذاب تک کہا علامہ عبدالحی نے لکھا ہے کہ ان کی یہ جرح ہرگز محمد بن اسحاق کے بارے میں قابل قبول نہیں یہ معاصرانہ چپقلش کی بنیاد پر تھی۔۔۔۔۔تو دیکھیں اتنا بڑا امام امام مالک امام محمد بن اسحاق کے بارے میں ایک رائے دے رہا ہے علماء اس رائے کو قبول نہیں کرتے کہ معاصرانہ چپقلش ہے،وفاق المدارس والے یا مولانا احمد لدھیانوی نہ تو امام مالک سے بڑے اور نہ مولانا گھسن محمد بن اسحاق سے گئے گزرے۔

(۲) علامہ سخاوی سے کون واقف نہیں علامہ سخاوی ''الضوء اللامع'' میں علامہ سیوطی کے بارے میں لکھتے ہیں یہ کند ذہن تھا عقل سے فارغ تھا اس کو کچھ آتا جاتا نہیں تھا پھر خود ہی اعتراض کیا جب کچھ آتا جاتا نہیں تھا تو اتنی کتابیں کہاں سے لکھی؟ تو خود ہی جواب دیتے ہیں علامہ سیوطی دوسروں کی کتابوں سے مواد چوری کرتا تھا یہ الضوء اللامع میں علامہ سیوطی کے بارے میں لکھا ہے،علامہ سیوطی اس کے جواب میں کہتے ہیں اس نے تو اپنی تاریخ میں کئی اکابر کے خلاف طعن و تشنیع کی ہے اگر مجھے کچھ کہہ دیا ہے تو کیا ہوا۔اب ان اعتراضات کو ان الزامات کو بھی تمام علماء معاصرانہ چپقلش کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم علامہ سخاوی کا قول علامہ سیوطی کے بارے میں قبول نہیں کرتے۔

اسی طرح غلط فہمی کی بنیاد پر آپ دیکھ لیں۔۔۔۔

میں چند مثالیں دوں گا۔

(۱) ابن عربی رحمہ اللہ کے خلاف ملا علی قاری نے ایک کتاب لکھی ہے ''الرد علی القائلین بوحدۃ الوجود'' جو رسائل ملا علی قاری جلد ۲ میں اکوڑہ خٹک سے چھپی ہے اس میں ملا علی قاری نے ابن عربی کے بارے میں لکھا ہے کہ اگر ابن عربی مسلمان ہے تو نہ یہودی کافر ہے اور نہ عیسائی مشرک ہو سکتا ہے اور فی

الدرک الاسفل من النار میں ابن عربی ہے۔

اتنا بڑا فتوی دیا ابن عربی کے بارے میں لیکن ہمارے تمام بزرگ ابن عربی کو بھی اپنا بڑا سمجھتے ہیں

اور ملا علی قاری کو بھی بڑا مانتے ہیں۔

(۲) آیئے میں آپ کو اس علاقہ کا حوالہ دیتا ہوں شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے مجدد الف ثانی علیہ

الرحمہ کے خلاف کفر کا فتوی دیا،

لیکن ہم کہتے ہیں کہ یہ معاصرانہ غلط فہمی تھی غلط فہمی کی وجہ سے یہ ہو گیا۔

(۳) ہمارے دارالعلوم سے مولانا عبیداللہ سندھی کو نکالا گیا۔

(۴) حال ہی میں مولانا زاہد الراشدی کے خلاف کیا کچھ نہیں لکھا گیا۔

(۵) مولانا زرولی خان مولانا طارق جمیل کے بارے میں کیا کچھ نہیں کہتے۔

(۶) اور اسی وفاق المدارس کے اندر شیخ الاسلام مولانا تقی عثمانی کے خلاف فتوی آچکا ہے کہ یہ بینکوں

کے سود کو حلال کر رہے ہیں۔

(۷) مولانا فضل الرحمٰن کے بارے میں رائے آچکی ہے کہ وہ وفاق المدارس میں دخل اندازی

کرتے ہیں۔

اس لئے اگر آپ ان مسائل کو کھولیں گے کہ فلاں نے یہ کہہ دیا فلاں نے وہ کہہ دیا یہ علماء کی معاصرانہ چپقلش ہے یہ ہر دور میں ہوتا رہا ہے تو پھر مولانا گھمن کا ہی گریباں نہیں پکڑا جائے گا بلکہ ۱۴ سو سال کے علماء و فقہا۔۔۔۔۔ دیکھئے حضرت امیر معاویہ اور حضرت علی کے درمیان لڑائیاں نہیں ہوئیں، حضرت عائشہ اور حضرت علی کے درمیان جنگ نہیں ہوئی تھی آپ اس کو کس طرف لے کر جائیں گے۔ اگر آپ۔۔۔۔ تو علامہ ذہبی کا قول یاد آجاتا ہے کہ سوائے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ کہ ان کے صحابہ نے آپ پر اعتراض نہ کیا۔ کوئی زمانہ ایسا نہ گزرا کہ ہم عصر علماء نے دوسرے ہم عصر علماء کو طعن و تشنیع کا نشانہ نہ بنایا ہو۔ لھذا اس قسم کی الزام تراشی پر یا یہ جو علماء کی آپس میں معاصرانہ چپقلش، غلط فہمی کی بنیاد پر

الزامات ہوتے ہیں ان سے دورر ہے۔۔۔

(**نوٹ!** یہ دیکھئے ان علم سے کوروں کے اپنوں کی خانہ جنگی اور دست وگریباں کے بارے میں اصول، جب یہ سب کچھ ہوتا رہا ہے تو ہمارے بارے میں بکواس کیوں؟ گھمن کی جب اپنے ہی مٹی پلید کریں تو دیوبندیوں کو ۱۴سوسال کے علماء اور فقہاء یاد آجاتے ہیں اور علامہ ذہبی کا قول بھی "کوئی زمانہ ایسا نہ گزرا کہ ہم عصر علماء نے دوسرے ہم عصر علماء کو طعن و تشنیع کا نشانہ نہ بنایا ہو" لیکن ان حیاء سے عاری لوگوں کو دوسروں کے اختلافات کے بارے میں یہ اقوال یا اصول کیوں یاد نہیں آتے اور دوسروں کے بارے میں زبان درازیاں کیوں کرتے ہیں از ناقل)

ابن تیمیہ کے خلاف ابن حجر مکی کا فتاوی حدیثیہ اٹھاؤ کیا کچھ لکھا ہے: جیسے ہمارے مناظرانہ انداز میں کہتے ہیں مٹی پلید کی ابن تیمیہ کی۔دونوں ہمارے اکابر ہیں کوئی بھی نہیں کہتا ابن تیمیہ کے بارے میں یہ قول قبول ہے اگر وفاق المدارس کے رسالہ میں آگیا ہے تو اسے بھی مناظرانہ چپقلش یا غلط فہمی کی بنیاد پر محمول کریں ورنہ پھر کسی کے اکابر۔۔۔۔

بریلویوں کے خلاف تو مولانا قادری کی کتاب ۳ جلدوں میں آگئی ہے کہ ان کا کوئی مولوی بچا ہی نہیں جس نے دوسرے پر کفر کا فتوی نہ لگایا ہو۔۔۔۔۔غیر مقلدین کی فیصلہ مکہ، فتنۂ ثنائیہ میرے پاس پڑی ہے ثناء اللہ کی کیسی مٹی پلید کی ہے۔۔۔۔اشاعت التوحید والوں کی بھی ہے "خس کم جہاں پاک" ۔۔۔۔۔لھذا وہ بجائے ہمارے علماء پر الزام تراشی کرنے کے پہلے اپنے گھر کا گند صاف کرلیں ہمارے علماء کا اختلاف تو کفر کا اختلاف نہیں ہے تمہارے درمیان تو کفر و اسلام کا اختلاف ہے۔۔۔۔۔

الیاس گھمن کو بچانے کے لئے دست وگریباں دیوبندی اصولوں میں غرق

(۱) دیوبندی مولوی ساجد نے الیاس گھمن کو بچانے کے لئے جو کچھ کیا اس سے اور کچھ ہوا ہو یا نہ ہوا ہو ابوایوب کی کتاب "دست وگریباں" کا بیڑا غرق ضرور ہوا ہے جب یہ دیوبندی خود کہہ رہا ہے کہ ہم عصر علماء کی جرح قابل قبول نہیں ہوتی تو ابوایوب نے جو ہم عصر علماء کی جرحوں سے اپنی کتاب کو بھرا ہے وہ

کیا ہے منافقت یا اپنے پرائے کا فرق یا کچھ اور یا پھر یہ اصول صرف دیوبندی علماء کے لئے ہے اور کسی کے لئے دیوبندی جو بھی بکواس کریں گے تو یہ اصول نہیں ہوں گے

(۲) اس دیوبندی نے گھسن کو بچانے کے لئے کیسے کیسے انکشافات کئے ہیں وہ بھی قابل غور ہیں اگر معاصرانہ چپقلش کی وجہ سے ملا علی قاری ابن عربی کو کافر کہیں تو دونوں بزرگ، کسی پر بھی مسلمان کو کافر کہنے کا حکم نہیں آتا لیکن اگر سنی بریلوی عالم کے قول سے کچھ ثابت ہو گیا تو دیوبندی سب کچھ بھول کر بندروں کی طرح کیوں اچھل کود کرتے ہیں اسی طرح اگر علامہ سخاوی (بقول دیوبندی کے) علامہ سیوطی کی مٹی پلید کریں تو دیوبندیوں کے اصول کے مطابق معاصرانہ چپقلش اور اگر کوئی سنی بریلوی اپنے کسی ہم عصر کے بارے میں کچھ کہے تو یہی اصول بیان کرنے والے بھانڈ بن کر اس کا چرچہ کرتے ہیں اگر گھسن صاحب کو اس کے اپنے لات ماریں تو معاصرانہ چپقلش کا نام دے کر اپنے دل کو جھوٹی تسلی دی جائے اور اگر کسی سنی نے کچھ لکھ دیا تو بغض وحسد کی آگ میں جل کر یہ دیوبندی مولوی اپنے پیٹ کا دھندا چلائیں اگر عبید اللہ کو دار العلوم دیوبند سے انگریز کو خوش کرنے کے لئے اور اس سے خطاب لینے کے لئے نکالا جائے تو سب کچھ ہضم ہو سکتا ہے، شبیر احمد عثمانی کو بیچ چوراہے ننگا کیا جائے تو یہ دیوبندی اصولوں سے جائز، زاہد الراشدی کو قادیانی نواز، مودودی نواز، غامدی نواز کہا جائے اور اس پر فتوؤں کی برسات کی جائے تو اپنے گھر کے افراد ہیں، سلیم اللہ خان، زر ولی خان، شیخ حبیب اللہ، تقی عثمانی اور دار العلوم کراچی کے دیگر مفتیان دیوبند ایک دوسرے کی پگڑیاں اچھالیں اور دست وگریباں ہوں تو پوری دیوبندیت حیاء کو بیچ کر، بے حیائی کی چادر لے کر۔۔۔کی طرح گم ہو جائے لیکن اگر کسی سنی بریلوی نے کچھ اختلاف کسی سے کر دیا تو یہی حیاء کو دریا میں غرق کرنے والے اس کو مذموم اختلاف کہہ کر بدنام کریں

(۳) اس دیوبندی کو جھوٹ بولتے ہوئے شرم نہیں آئی اور آئے بھی کیسے کہ ان کے بڑے اپنے بارے میں صریح جھوٹ کے اقراری ہیں اس نے کہا ہے کہ **"ہمارا اختلاف کفر کا نہیں"** یہ ایسا جھوٹ ہے کہ شاید ان کا بڑا گرو بھی اپنے لئے پسند نہ کرے، آپ کو اس دیوبندی کی دیانت وصداقت کا علم تو ہماری

کتاب کے صرف پہلے باب سے ہی ہو جائے گا لیکن کچھ مختصراً یہاں بھی بطور سوال عرض کرتا ہوں، میں اس دیو بندی سے پوچھتا ہوں کہ بتاؤ

(۱) عبید اللہ سندھی کو یوسف بنوری نے زندیق کہا، دارالعلوم دیوبند کے مفتی اور دیگر ذمہ دار نے عبید اللہ سندھی کو کافر، مرتد، واجب القتل، فاسد العقیدہ، وغیرہ وغیرہ کہا، یہ کون سا اختلاف ہے

(۲) عبد الماجد دریابادی قادیانی کو کافر نہیں کہتا تھا جبکہ قادیانی کے بارے میں دیو بندیوں کا فتوی ہے "من شک فی کفرہ و عذابہ فقد کفر" بتایئے اس سے آپ کا اختلاف کس چیز میں ہوگا

(۳) زاہد الراشدی کو سرکار ﷺ پر تنقید برداشت ہے کیا سرکار ﷺ پر تنقید برداشت کرنے والے سے آپ کا اختلاف محبت کا ہو گیا۔۔۔

(۴) آپ نے خود لکھا ہے کہ وفاق والے تقی عثمانی کے بارے میں کہتے ہیں کی وہ سود کو حلال کر رہا ہے سود کو حلال کرنے والے سے کون سا اختلاف ہوگا

(۵) "زہریلے تیر" کتاب میں دیو بندی مفتی رشید احمد کی گستاخیوں کی جو کہانی سنائی ہے یہ کون سا اختلاف ہے

(۶) الیاس گھمن کے پیر عبد الحفیظ مکی، عزیز الرحمٰن ہزاروی کے بارے میں عبد الرحیم چار یاری نے تقریباً ۹۰۰ صفحات کی کتاب لکھی ہے یہ کون سے اختلاف پر لکھی ہے

(۷) فضل الرحمٰن کے باپ مفتی محمود کے خلاف ۱۱۳ مختلف مکاتب فکر کے مفتیوں کا مصدقہ فتوی لکھنے والے دیو بندی تھے بتایئے یہ کون سا اختلاف ہے

(۸) دیو بندیوں کے نام نہاد امام اہلسنت سرفراز گکھڑوی کا پوتا عمار خان ناصر قادیانیوں کو کافر نہیں کہتا اور اس کا بیٹا زاہد الراشدی اس کا دفاع کرتا ہے یہ کون سا اختلاف ہے

اتنے ہی حوالے اس مقام کے لئے کافی ہیں مزید تفصیل کتاب کی اس جلد میں اور دوسری جلد میں موجود ہے۔